(1) فروری 77 1K

اخبارِ احمدیہ ہیمبرگ

نگران - امام مسجد فضلِ عمر ہیمبرگ

ایڈیٹر - سیّد منصور احمد

جلد ۱

شمارہ 2

- مرکز سے آمدہ اطلاعات کے مطابق اس ماہ اس سال کے شروع میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت معدہ کی سوزش اور جلن کی وجہ سے خراب رہی - الحمد للہ اب طبیعت اچھی ہے - فالحمد للہ علی ذالک - احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں -

- یہ اطلاع احباب جماعت کیلئے خوشی کا موجب ہو گی کہ اللہ تعالیٰ نے مکرم نواب زادہ منصور احمد خاں صاحب امام نور مسجد فرانکفورٹ کو ۹ فروری 77ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے - ہم محترم امام صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں - اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو لمبی، صالح اور باقبال زندگی عطا فرمائے - اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

- مورخہ ۲۰ فروری بروز اتوار پیشگوئی مصلح موعودؑ کے متعلق مسجد فضلِ عمر ہیمبرگ اور مسجد نور فرانکفورٹ میں جلسے منعقد کئے گئے - 20 فروری وہ مبارک دن ہے - جس دن حضرت مسیح موعودؑ نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر حسن و احسان میں اپنے نظیر بیٹے کی پیشگوئی شائع فرمائی تھی - وہ پیشگوئی سیّدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کے وجود باجود میں پوری ہوئی - اور آپ کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوا - اور جماعت احمدیہ دنیا کے کونے کونے میں پھیل گئی -

- ماہِ تبلیغ (فروری) میں عزیز بھائی مکرم منصور احمد صاحب ملک BRAUNSCHWEIG سے تقریباً دو ہفتوں کے لئے ہیمبرگ آئے - آپ نے یہ سارا وقت خدمت دین میں گزارا اور دفتری امور میں محترم امام صاحب کا ہاتھ بٹاتے رہے -

ماہِ تبلیغ تبلیغی لحاظ سے بہت کامیاب مہینہ رہا ہے - دیگر امور کے علاوہ محترم امام صاحب کو ELMSHORN میں ۹ اور ۱۶ فروری کو دو لیکچر دینے کا موقعہ ملا - علاوہ ازیں BUXTEHUDE سے ایک استاد 14 اور 18 فروری کو اپنی دو مختلف کلاسوں کو مسجد میں لایا - جنہوں نے خطبہ جمعہ سنا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کا طریق بھی دیکھا - مورخہ 4 فروری کو جب یہ کلاس آئی تھی - تو اس وقت محترم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش بھی ہیمبرگ میں تھے - چنانچہ انہوں نے بھی کلاس سے مختصر سا خطاب فرمایا - اس کے بعد محترم امام صاحب نے مختصر طور پر ارکانِ اسلام کا تعارف کروایا - اور بعد میں سوالات کے جوابات دیے

ماہ صلح (جنوری) کے آخر میں یہ نہایت افسوسناک خبر سنی گئی کہ محترم عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے - انا للہ و انا الیہ راجعون -

محترم مولوی صاحب کو سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہونے کا شرف بھی حاصل تھا - آپ نے ساری عمر خدمتِ سلسلہ میں گزار دی - اخلاص و محبت کا پیکر تھے - عالم باعمل تھے - تنظیمی امور میں کافی مہارت رکھتے تھے - علاقہ کے غیر مسلموں پر بھی رعب کا اثر تھا - قیام پاکستان سے پہلے اور بعد میں بھی آپ نے اپنی ساری عمر قادیان گزاری - خدا تعالیٰ سے دعا ہے - کہ وہ مولانا صاحب مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے - اور علیین کے ساتھ رکھے - آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ

از مکرم امام حیدر علی ظفر

جماعت احمدیہ کے 1973 کے جلسہ سالانہ کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غلبہ اسلام کے ایک عظیم منصوبہ کا اعلان فرمایا تھا اس منصوبہ کا نام صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ ہے۔ اس منصوبہ کی تکمیل اس وقت ہوگی جب جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک سو سال یعنی پہلی صدی پوری ہوگی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 1889 میں دعویٰ فرمایا تھا۔ اس لحاظ سے 1989 میں آپ کے دعویٰ پر ایک صدی پوری ہو جائے گی۔ اس صدی کے پورا ہونے اور دوسری صدی کے شروع ہونے تک ہمیں اپنی کمریں کس لینی چاہئیں۔

جہاں ہم نے اس میں بعض اہم کام کرنے ہیں وہاں ہم نے دوسری صدی کے استقبال کی تیاریاں بھی کرنی ہیں۔ ایک طرف تو ہمیں اپنے نفوس کی اصلاح و تربیت کی طرف توجہ دینی ہوگی اور دوسری طرف ہمیں اپنی مالی قربانیوں کو بھی انتہا تک لے جانا ہوگا۔ جلسہ سالانہ 1973 کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ "آج سے قریباً پندرہ سال دو ماہ کے بعد جماعت احمدیہ جو دنیا میں غلبہ اسلام کے لئے قائم کی گئی ہے اپنی زندگی کی دوسری صدی میں داخل ہوگی۔ اس تحریک کے ذریعہ ہم جماعت کی زندگی میں سو سال گذرنے پر اللہ تعالیٰ کے حضور عملی رنگ میں شکر اور حمد کے جذبات پیش کریں گے اور مزید قربانیاں پیش کرتے ہوئے دوسری صدی کا استقبال کریں گے۔ جو در اصل غلبہ اسلام کی صدی ہوگی۔" انشاء اللہ تعالیٰ۔

مجھے اس وقت صرف "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے متعلق کچھ لکھنا مقصود ہے۔ کیونکہ اس کے وعدوں کی وصولی کا تیسرا حصہ 28 فروری 1977 کو ختم ہو رہا ہے۔

جس وقت اس منصوبہ کا اعلان کیا گیا تھا اس وقت اس منصوبہ کے مکمل ہونے میں پندرہ سال باقی تھے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت سے آئندہ پندرہ سالوں کیلئے اپنے وعدہ جات دینے کیلئے کہا تھا۔ احباب جماعت نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا اور اس فنڈ میں فراخدلی سے وعدے لکھوائے۔ جماعت احمدیہ [illegible] کے مخلصین کے وعدہ جات سینکڑوں یا ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں تک جا پہنچے۔ فالحمد للہ ذالک

اب ان وعدوں کی ادائیگی کا تیسرا حصہ ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے میں مخلصین جماعت احمدیہ [illegible] سے پر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اپنے وعدہ جات کے 3/15 حصہ کی ادائیگی جلد فرماویں۔ آخری تاریخ تو 28 فروری تک ہے یہ رقوم جس [illegible] جانی چاہئیں مگر بعض احباب کو مہینہ کے آخر پر تنخواہیں ملتی ہیں وہ مثلاً چار یا 5 تک اپنے صدر جماعت یا سیکرٹری مال کے ذریعہ یا براہ راست اپنے متعلقہ شعبہ کو یہ رقم

بھجوا دیں۔ آپ کی طرف سے ادائیگی ہو جانے کے بعد ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں الحمد للہ کہہ سکوں گا اور آپ کیلئے خصوصی دعا کی درخواست کر سکوں گا اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خط پہلے شائع کیا جا چکا ہے۔

جن بھائیوں نے 1974 میں وعدہ جات کئے تھے انہیں بیعت اور جرأت اور ایثار کے جذبہ کے ساتھ کم از کم 3/ حصہ کی ادائیگی کر دینی چاہیئے۔

جن احباب نے 1975 میں وعدے کئے تھے وہ بھی کوشش کریں کہ ان کے ذریعہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد پورا ہو جائے یعنی یہ کہ وہ بھی اپنے وعدہ کا کم از کم 3/ حصہ ادا کریں

جن احباب نے 1976 میں وعدہ جات کئے تھے وہ بھی اپنے حتی الوسع رب پر بھروسہ اور توکل رکھتے ہوئے اس کارِ خیر میں آگے بڑھیں اور اپنے وعدہ کی ایک دو قسطیں ضرور ادا کریں۔ اور اگر ممکن ہو تو 1/5 حصہ

اور جن جن بھائیوں نے 1977 کے شروع میں وعدے کئے ہیں یا جو اب وعدے لکھوا رہے ہیں وہ بھی اپنے وعدے کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور ادا کریں

جن بھائیوں نے پاکستان میں وعدہ جات کئے ہیں انہیں بھی یہاں پر ہی اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کرنی چاہیئے۔ جن ایسے بھائیوں کو جن کو خدا تعالیٰ نے رزق سے وافر حصہ دیا ہے کہ وہ اپنے پاکستان میں وعدہ کی وہاں کی آمد سے حسب منشا ادائیگی کر رہے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے میں سے یہاں بھی حسب توفیق وعدہ کریں اور اسکی ادائیگی یہاں کریں

یاد رہے کہ اصولی لحاظ سے آپ کو اپنے چندے اسی جگہ ہی ادا کرنے چاہیئیں جہاں آپ رہ رہے ہیں اور یہاں آپ کی آمد ہے۔ یہاں سے رقم بھجوا کر وہاں کسی قسم کی ادائیگی نہیں ہوگی۔ جن بھائیوں نے ابھی تک وعدہ نہیں کیا وہ بھی فوری طور پر اپنے اپنے وعدہ جات بھجوائیں۔ وعدہ کرتے وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ یہ وعدہ آئندہ بارہ سالوں میں ادا کرنا ہوگا۔ خدا تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ رکھیں اور اپنا قدم آگے اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں دیا ہوا کبھی ضائع نہیں ہوگا۔

آپ کے آباء اجداد نے جو قربانیاں دی تھیں ان قربانیوں کے پھل آج آپ کھا رہے ہیں۔ آپ جو قربانیاں دیں گے کیا خدا تعالیٰ ان کو ضائع کر دیگا؟ نہیں نہیں۔ ہرگز نہیں۔ آپ کی صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں قربانیوں کا پہلا شیریں پھل آپ ایک نئی شاندار مسجد کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔ نہ معلوم ابھی خدا تعالیٰ نے آپ کے لئے کن کن فتوحات کے دروازے کھولنے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگو اور خدا تعالیٰ سے استقامت چاہو۔ اور خدا تعالیٰ کے دامن کو مضبوطی سے پکڑ لو اور اسکی راہ میں اپنی عزیز سے عزیز چیز کو بھی قربان کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ۔